551

79: سورۃ ال-نازعات

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
79	سُوْرَةُ النّٰزِعٰت	مکی	2	46	30	عَمَّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 26 میں تنبیہ کہ جس ہستی کے ہاتھ میں ہواؤں اور بادلوں کی باگ ڈور ہے اس کی قدرت سے کوئی بھی چیز بعید نہیں ہے۔ منکرین کے لئے حضرت موسیٰ اور فرعون کے قصہ کی یاد دہانی

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾ قسم ہے ان کی جو سختی سے کھینچ لینے
والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو آسانی سے کھول دینے والے ہیں اور قسم ہے ان کی جو
فضا میں تیرنے والے ہیں پھر تیز رفتاری سے سبقت کرنے والے ہیں اور قسم ہے ان
کی جو امور کا انتظام کرنے والے ہیں یہ پانچ قسمیں ہیں جن سے مراد فرشتے لئے گئے ہیں کہ
قسم ہے ان فرشتوں کی جو کافروں کی جان سختی سے نکالتے ہیں اور ان فرشتوں کی اور جو مسلمانوں
کی جان آسانی سے نکالتے ہیں، قسم ہے ان فرشتوں کی جو فضا میں تیزی سے تیرتے پھرتے ہیں
پھر حکم بجالانے میں سبقت کرتے ہیں اور قسم ہے ان فرشتوں کی جو احکام الٰہی کے مطابق
معاملات کا انتظام چلاتے ہیں، کہ قیامت آکر رہے گی یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾
تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ وہ ہولناک دن جب زمین کانپ اٹھے گی اور ایک زلزلہ کے
بعد دوسرا زلزلہ آئے گا قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾ جب

کچھ لوگوں کے دل سخت مضطرب ہوں گے اور ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی
يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ یہ منکرین پوچھتے ہیں کہ کیا ہم پھر
پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾ کیا جب ہم بوسیدہ
ہڈیاں ہو جائیں گے تو پھر زندہ کیے جائیں گے قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾
کہتے ہیں کہ اگر ایسا ہوا تو یہ واپسی تو بڑے خسارہ کی بات ہوگی فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ سو جان لو کہ یہ تو بس اتنا ہی کام ہے کہ ایک
زوردار آواز آئے گی اور سب لوگ یکایک ایک کھلے میدان میں آموجود ہوں گے کہ
جس چیز کو یہ لوگ ناممکن سمجھتے ہیں وہ اللہ کے لئے بہت آسان ہے هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
مُوْسٰى ﴿١٥﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ کو موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ کی خبر پہنچی
ہے؟ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ جب ان کے رب نے انہیں
طویٰ کی مقدس وادی میں پکارا اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾ اور حکم دیا کہ
تم فرعون کے پاس جاؤ اس نے سرکشی اختیار کر لی ہے فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ
تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ اور اس سے دریافت کرو کہ کیا تیری
خواہش ہے کہ تو معصیّت و نافرمانی سے پاک ہو جائے اور میں تیرے رب کی طرف
تیری رہنمائی کروں اور تیرے دل میں اُس کا خوف پیدا ہو جائے فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ
الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے اسے وہ بڑا معجزہ بھی دکھایا فَكَذَّبَ
وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ مگر اس نے معجزہ کو بھی جھٹلا دیا اور نافرمانی ہی کرتا

رہا، پھر وہ پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور موسیٰ علیہ السلام کے خلاف تدبیریں کرنے لگا

فَحَشَرَ فَنَادٰی ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ﴿٢٤﴾ پھر اس نے لوگوں کو جمع کیا

اور مجمع میں اعلان کیا کہ میں ہی تمہارا آقا اور حاکم اعلیٰ ہوں فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ

الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی ﴿٢٥﴾ آخرکار اللہ نے اسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰی ﴿٢٦﴾ بیشک اس واقعہ میں ہر اُس شخص کے لئے

بڑی عبرت ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے رکوع[1]

[# 551]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
79	سُوۡرَةُ النّٰزِعٰت	مکی	2	46	30	عَمَّ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

Verses 1 to 26 serve as a warning that nothing is beyond the power of the One, who holds the reins of the winds and the clouds. It reminds the deniers through the story of Prophet Moses and Pharaoh.

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ
سَبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿۵﴾

By the [angels] who pull out violently [the souls of disbelievers at death], and by those[angles] who gently draw out [the souls of the blessed], and by the [angels] who glides smoothly [from the heavens], and by those [angels] who race swiftly, and by those [angels] who arrange the affairs [of the world with His command].

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾

That [terrifying] day [when the trumpet is blown] and the earth will shake, followed by one earthquake [after another.]

قُلُوْبٌ يَّوْمَىِٕذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿۹﴾

[When] Disbeliever’s hearts shall tremble [in horror], and their eyes will be downcast.

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ﴿۱۰﴾

These [disbelievers now mockingly] ask, 'Will we really be returned to our original state?'

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿۱۱﴾

[Will we be brought back to life] even when we become decayed bones?

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿۱۲﴾

They say, '[If that happens], then such a return would indeed be a great loss [for us] '.

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾

Yet indeed, it shall only be a single blast, [and suddenly all people will be out of their graves], in the [bare] plain of Resurrection.

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾

[O Prophet!] Has the story of Moses come to you?

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾

When his Lord called him in the holy valley of Tuwa.

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾

[commanding] Go to Pharaoh, for he has truly transgressed [all bounds].

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ
فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾

And say to him: Are you willing to purify yourself? [from disobedience and sin], and shall I guide you to your Lord so that you might have His fear [in your heart]?

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾

Then he showed him the [miracle of a] great sign.

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾

But he denied the miracle and continued to be disobedient. Then, he turned his back, striving hard [against Allah].

فَحَشَرَ فَنَادٰی ﴿٢٣﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰی ﴿٢٤﴾

Then he gathered [the people] and proclaimed [in the assembly], 'I am your lord and supreme ruler'.

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی ﴿٢٥﴾

So, Allah seized him with punishment in both the Hereafter and this world.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰی ﴿٢٦﴾ رکوع [1]

Indeed, in this incident, there is a great lesson for every person who fears Allah.